١- اخلاص پیدا کرے اور مال اور دنیا کی محبت کو ترک کر دے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا

مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ

دو بھونکے بھیڑیئے، بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں تو اتنا نقصان نہیں کرینگے جتنا آدمی کے دین میں مال اور عزت کی حرص سے ہوتا ہے۔

(مسند احمد، ترمذی: کعب بن مالک) (صحیح، صحیح الجامع: ٥٦٢٠)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُجَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ

وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَهَنَّمَ

جو اس مقصد سے علم حاصل کرے کہ علماء کی برابری کرے یا جاہلوں کے ساتھ حجت بازی کرے یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

(ابن ماجہ: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ٦٣٨٢)

٢- علم کی طلب میں کوشش کی جائے

یحییٰ بن کثیرؒ کہتے ہیں

لَا يُسْتَطَاعُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجِسْمِ

جسم کے آرام کے ساتھ ساتھ علم نہیں حاصل کیا جا سکتا۔ (مسلم: ٦١٢)

٣- علم حاصل کرنے میں احتیاط کیا جائے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لو۔ (سورہ حجرات ٤٩: ٦)

محمد بن سیرینؒ کہتے ہیں

إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَأْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ

یہ علم دین ہے تو تم یہ ضرور دیکھ لو کہ اپنا یہ دین کس سے حاصل کر رہے ہو۔ (مسلم: مقدمہ)

٤- علم کے نقل کرنے میں احتیاط کریں

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَلَا تَقُولُوا۟ لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

هَٰذَا حَلَٰلٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا۟ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

کسی چیز کو اپنی زبان سے جھوٹ موٹ نہ کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھ لو۔ جان لو کہ اللہ پر بہتان بازی کرنے والے کامیاب نہیں ہوتے۔ انہیں بہت معمولی فائدہ ملتا ہے اور ان کے لئے ہی دردناک عذاب ہے۔ (سورہ نحل ۱۶:۱۱۶-۱۱۷)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

بیشک مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی عام آدمی پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں۔ تو جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(متفق علیہ: مغیرہ رضی اللہ عنہ) (ابویعلیٰ: سعید بن زید رضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۲۱۴۲)

۵- علم کی رغبت ہو اور زیادہ کی طلب میں دعا کرے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا

کہو اے میرے رب میرے علم میں زیادتی عطا فرما۔ (طہٰ ۲۰:۱۱۴)

۶- صبر کے ساتھ اور آہستہ آہستہ علم حاصل کیا جائے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلاَ نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً
كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلاً
وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيْرًا

کافروں نے کہا قرآن کیوں بیک وقت نازل نہیں ہوا اسی طرح میں چاہتا ہوں تمہارے دل کو مضبوط کر دوں اور ترتیل کے ساتھ نازل کروں اور تمہارے پاس یہ جو بھی مثال لائیں گے تو میں اس کا سچا جواب اچھی تفسیر لاؤنگا۔ (الفرقان ۲۵:۳۲-۳۳)

۷- علم پر عمل کرے

لَا تَزُوْلُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ

حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ .... وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ

قیامت کے روز ابن آدم کے قدم اس کے رب کے پاس سے اس وقت تک نہیں ہل سکتے جب تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال کر لیا جائے، ۔۔۔ اور جو علم حاصل کیا اس پر کتنا عمل کیا؟

(ترمذی: ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۷۲۹۹)

۸- تقویٰ اور خشوع کا اہتمام کریں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

یقیناً اللہ سے اس کے جاننے والے بندے ڈرتے ہیں۔ (فاطر ۳۵:۲۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلاً وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

اگر جو میں جانتا ہوں تم بھی جان جاؤ تو روؤ زیادہ اور ہنسو کم۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، بخاری مسلم۔ صحیح الجامع۔ ۵۲۶۳)